السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کو ''مرحوم''کہنا یا یہ کہنا کہ ''اللہ نے اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے'' یا یہ کہنا کہ ''وہ اللہ کی رحمت کی طرف منتقل ہوگیا ہے۔'' یہ اوراس طرح کے الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کو ''مرحوم''کہنے یا یہ کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ اللہ نے اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے، کیونکہ یہ تفاول اورامید کے باب سے ہے، خبر کے باب سے نہیں اس کا تعلق نہیں ہے، لہٰذا تفاول اورامید کے طور پر اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح یہ الفاظ بھی کہ ''وہ اللہ کی رحمت کی طرف منتقل ہوگیا ہے۔'' تفاول کے باب سے ہیں، خبر کے باب سے نہیں، کیونکہ اس طرح کی باتوں کا تعلق امور غیب سے ہے، لہٰذا وثوق کے ساتھ اس طرح کی بات کہنا ممکن نہیں، اسی طرح یہ کہنا بھی درست نہیں کہ وہ کہے کہ فلاں شخص رفیق اعلیٰ کی طرف منتقل ہوگیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ179

محدث فتویٰ